رشیا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق رشیا سے آنے والے وفد نے ملاقات کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کا حال دریافت فرمایا اور تعارف حاصل کیا۔

❀......ماسکو سے غسان خیاطہ صاحب اپنی اہلیہ اور بیٹے عبداللہ خیاطہ صاحب کے ساتھ جلسہ جرمنی میں شامل ہوئے تھے۔ اس طرح کاذان (تاتارستان) سے محترمہ گلنارا صاحبہ جلسہ میں شمولیت کے لئے آئی تھیں۔

عبداللہ خیاطہ صاحب نے عرض کیا کہ میں اس وقت ہالینڈ کی ایک یونیوسٹی میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں اور آرکیٹیکٹ انجینئر بن رہا ہوں۔ ساتھ انگلش اور ڈچ زبان سیکھ رہا ہوں۔ مجھے کل بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔

موصوف کے والد غسان خیاطہ صاحب نے عرض کیا کہ ماسکو میں جو جماعت کا سنٹر ہے وہ ابھی ایک فلیٹ میں ہے اور ایسی جگہ ہے جہاں لوگ نہیں آسکتے۔ اب ہمیں کھلی اور بڑی جگہ حاصل کرنی چاہئے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض انتظامی ہدایات دیں کہ واپس جا کر مزید جائزہ لیں اور ایسی جگہ دیکھیں جو ہر لحاظ سے مناسب اور موزوں ہو اور زیادہ مہنگی بھی نہ ہو۔ شہر سے باہر نکل کر جگہ دیکھیں اور واپس جا کر سارا جائزہ لے کر بتائیں کہ کیا امکانات ہیں اور قانونی طور پر لیگل requirements کیا ہیں۔ جو بھی جگہ زیرنظر ہو وہاں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ سڑک کے ذریعہ اور پبلک ٹرانسپورٹ کے ذریعہ رابطہ ہو، لوگ بآسانی آجا سکتے ہوں۔ پانی بجلی اور فون وغیرہ کی سہولیات حاصل ہوں۔

یہ بھی جائزہ لیں کہ پلاٹ کی تعمیر کرنے میں فائدہ ہے یا بنی بنائی عمارت حاصل کرنے میں فائدہ ہے۔

موصوف نے عرض کی کہ جب تک یوکرائن کا مسئلہ حل نہیں ہوتا، اس وقت تک قیمتیں نیچے جائیں گی اور جب یوکرائن کے معاملہ میں امریکہ، رشیا کی صلح ہوگئی تو پھر قیمتیں اوپر چلی جائیں گی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ نے بالکل ٹھیک کہا ہے۔

کاذان (تاتارستان) سے آنے والی خاتون گلنارا صاحبہ نے عرض کیا کہ میں نے 2007ء میں بیعت کی تھی۔

موصوفہ نے سب سے پہلے کاذان کے مبلغین کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سلام پہنچایا اور ان کی فیملیز کے لئے دعا کی درخواست کی۔ موصوفہ نے عرض کی کہ یہاں کا ماحول بہت اچھا تھا اور جلسہ کے سارے انتظامات ہی بہت اچھے تھے۔ مجھے بہت مزا آیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی رشیا کے بارہ میں پیشگوئی ہے کہ جماعت ریت کے ذروں کی طرح پھیلے گی۔ اب مجھے لگتا ہے کہ رشیا میں حرکت ہو چکی ہے اور جماعت کے پھیلنے کا آغاز ہو چکا ہے۔ آسمان پر احمدیت کا ستارہ حرکت میں ہے۔ موصوفہ نے عرض کی کہ اب دل کرتا ہے کہ جلسہ پر بار بار آئیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ضرور آئیں اور بار بار آئیں اور اب یوکے جلسہ سالانہ پر بھی آئیں۔

رشین وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات 8 بجکر 51 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے۔